سلام

تنہائی میں کیسے اٹھیگا اکبر کا جنازہ رہنے دو
صابر ہو مگر پھر باپ ہو تم اے سید والا رہنے دو

آہستہ لٹادو ریتی پر تکلیف نہ پہنچے اکبر کو
بیٹھی ہے بہت گہری برچھی زخمی ہے کلیجہ رہنے دو

خیمے میں نہ لے جاؤ انکو ماں زخم نہ دیکھے سینے کا
ایسا نہ ہو غم کی شدت سے پھٹ جائے کلیجہ رہنے دو

باہر نہ نکل آئے زینب سمجھاؤ تو یہ کیا کرتی ہے
شبیر اٹھو خیمے میں چلو اکبر کو تڑپتا رہنے دو

مخلوقِ خدا میں ہل چل ہے للہ سنبھالو عالم کو
آنکھوں سے ذرا آنسو پونچھو آقا میرے مولی رہنے دو